

سفرِ درپا اور سفرِ آخرت

آزیتلم
حضرت الامام مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ



تحریک تبلیغ الاسلام (انٹرنیشنل)

سیکرٹریٹ، بی بی ٹی ٹاور 54 جناح کالونی فیصل آباد۔ فون: 2602282-041

www.tablighulislam.com

بسم الله الرحمن الرحيم

حضور نبی رحمت جان کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود پاک کا نذرانہ پیش کرنا جہاں رضائے رب العزت جل جلالہ کا باعث ہے وہاں دنیا و آخرت کے اس قدر فوائد و ثمرات کا حامل ہے کہ جو احاطہ بیان سے باہر ہیں، اور فضائل درود پاک پر مشتمل کتاب ”آب کوثر“ کو بھی یہ شرف حاصل ہے کہ اس کی برکت سے بہت سے انہوں نے کام ہوئے جن کا ذکر ”تعارف آب کوثر“ اور ”برکات آب کوثر“ میں ہے۔

جیسا کہ محمد اکرم تھانیدار کی مقدمہ سے رہائی اور ملازمت پر بحالی، شیخ محمد اکرم ساکن مدینہ ماؤن کے خراب زخم کا ٹھیک ہو جانا، میاں کالونی کے ۸ سال کے بچے محمد شہزاد کی جگر کے خطرناک مرض سے صحتیابی، غلام دستگیر کا خوفناک ونگین حادثہ میں بال بال بچ جانا، مقصوداں بی بی ساکنہ سیالکوٹ کے فالج کا ختم ہو جانا، لاہور کے ایک لڑکے کا کونگا پن ختم ہو جانا، آب کوثر کے مطالعہ سے خوشاب کے گرلز کالج کی ٹیچر کاتیک پرہیزگار اور باپردہ بن جانا، شیخ انیس نقشبندی ساکن کوجرانوالہ کے ایک لاکھ ستاون ہزار کے قرض کا ادا ہو جانا، صغریٰ بی بی کی ڈوبی ہوئی رقم کا واپس مل جانا، اور بہت سے احباب کے بے اولادی، بے روزگاری و تنگدستی جیسے مسائل کا حل درود پاک اور آب کوثر کی برکت سے ہوا۔ تفصیل کے لیے ”برکات آب کوثر“ کا مطالعہ کیجئے۔

ہمیں بھی چاہیے کہ درود پاک کی کثرت کو اپنا روزانہ کا معمول بنالیں، اور اس پر استقامت کے لئے آب کوثر، برکات آب کوثر، سفر دنیا اور سفر آخرت جیسی کتب کا مطالعہ بہت مفید ثابت ہوگا۔ والتوفیق عند اللہ و هو حسبنا و نعم الوکیل

بسم الله الرحمن الرحيم . الحمد لله الذي

هدانا لهذا وما كنا لنهتدي لولا ان هدانا الله والصلاة
والسلام على حبيبہ الذي اتخذہ الله حبيباً في الدنيا
والآخرة وعلى اہ وصحابہ الی يوم الدين .

اما بعد! سفر دنیا یعنی دنیاوی پریشانیوں اور آفتوں کے علاج
کے متعلق ”تعارف آب کوثر اور برکات آب کوثر“ پڑھ کر دیکھیں۔
تقریباً ستر کے قریب ایسے انہو نے کام درود پاک کی برکت سے
درست اور انجام پذیر ہوئے جن کا آسان ہو جانا عقل سے بالاتر
ہے۔ اور اب اس کتابچہ میں آخرت میں جتنے مرحلے ہیں ان کا
درود پاک سے حاصل ہو جانا بیان کیا جا رہا ہے۔

والله تعالى الموفق ونعم الوكيل .

تعارف آب کوثر اور برکات آب کوثر مکتبہ سلطانیہ محمد پورہ پر دستیاب ہے۔

﴿مرحلہ ۱﴾

﴿کثرت اور محبت سے درود پاک پڑھنے والا﴾

﴿اللہ تعالیٰ کا پیارا اور محبوب بن جاتا ہے﴾

﴿حدیث پاک﴾

حدیث پاک میں ہے: انا حبیب اللہ والمصلی علی

حبیبی فمن اراد ان یكون حبیباً للحبیب فلیكثر من

الصلاة علی الحبیب . (خزینۃ الاسرار)

یعنی فرمایا رسول اکرم نبی مکرم تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے میں اللہ تعالیٰ کا محبوب ہوں اور جو بندہ مجھ پر درود شریف

پڑھے وہ میرا محبوب بن جاتا ہے لہذا جو بندہ یہ چاہے کہ وہ اللہ

تعالیٰ کا پیارا اور محبوب بن جائے وہ اللہ تعالیٰ کے حبیب پر کثرت

سے درود شریف پڑھے۔

اور جب بندہ درود شریف کی برکت سے اللہ تعالیٰ کا پیارا اور محبوب بن جائے تو اللہ تعالیٰ اس بندے کو عذاب کیوں کرے۔
والحبیب لا یعذب حبیبہ . یعنی دوست دوست کو مارا نہیں کرتا۔ محب اپنے حبیب کو عذاب نہیں دیا کرتا اور یہ حدیث پاک ہے بھی صحیح اور سچی۔ صاحب خزینۃ الاسرار لکھتے ہیں: وقال الامام السيوطي ان هذه الاحاديث صحيحة . یعنی امام احمد ثنیں امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا یہ احادیث مبارکہ صحیح ہیں۔
(خزینۃ الاسرار صفحہ ۲۰۸)

﴿ واقعہ ﴾

امام بہانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب سعادۃ الدارین میں واقعہ لکھا ہے کہ ابوالحفص کاغذی کا وصال ہو گیا اور وہ کچھ دنوں کے بعد ایک دوست کو خواب میں ملے تو اس دوست نے ابوالحفص کاغذی سے پوچھا جناب کیا حال ہے؟ تو آپ نے فرمایا مجھ پر

اللہ تعالیٰ کا کرم ہو گیا ہے۔ ہوا یوں کہ جب مجھے قبر میں دفن کر دیا گیا تو وہاں منکر نکیر پہنچ گئے اور مجھے اٹھا کر بٹھا دیا اور سوال کرنے لگے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرمان آیا کہ فرشتو ٹھہرو پہلے اس کے گناہ تو شمار کرو جب منکر نکیر نے میرے گناہ شمار کئے اور ٹوٹل عرض کیا تو میں ڈر گیا کہ میں کیسے بخشا جاؤں گا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے فرشتو یہ بندہ جو اپنی زندگی میں میرے حبیب پر درود پڑھتا رہا وہ بھی شمار کرو اور جب منکر نکیر نے میرا پڑھا ہوا درود شریف شمار کیا تو وہ گناہوں سے زیادہ نکلا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا حسبکم یا ملائکتی۔ یعنی اے فرشتو بس بس اس کا حساب ہو گیا ہے۔ اب اس کو عزت کے ساتھ میری جنت میں لے جاؤ۔ اذہبوا بہ الی جنتی۔ تو میری موج ہو گئی میں خراماں خراماں جنت پہنچ گیا۔ (سعادة الدارين)

میری بات بن گئی ہے تیری بات کرتے کرتے

یا حبیب اللہ

میری موج بن گئی ہے تیرا ذکر کرتے کرتے
 ﴿نتیجہ﴾ جو بندہ، جو عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کثرت
 سے محبت سے درود شریف پڑھے وہ اللہ تعالیٰ کا محبوب اور دوست
 بن گیا۔ جب دوست بن گیا تو دوست دوست کو مارا نہیں کرتا۔
 والحبیب لا یعذب حبیبہ۔

والحمد لله رب العالمین والصلاة والسلام
 علی حبیبہ سید العالمین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین

﴿واقعہ ۲﴾

فقیر ابوسعید غفرلہ کچھ عرصہ ادارہ تبلیغ الاسلام واقع مفتی آباد
 نزد کھرڑیا نوالہ ضلع فیصل آباد رہ کر آیا ہے۔ وہاں ایک دن جولائی
 کے مہینہ میں چک ۷۴ لوہے کے باشندہ بنام محمد سلیم میرے پاس نماز
 فجر کے بعد آیا اور کہا کہ میں آپ کو ایک خواب سنانے آیا ہوں۔

میں اس کے پاس بیٹھ گیا اس نے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ حشر کا دن ہے، مخلوق خدا ادھر ادھر بھاگ رہے ہیں ایک جگہ دیکھا کہ دو گیٹ ہیں ایک جنت کا، دوسرا دوزخ کا اور سامنے فرشتے کھڑے ہیں لوگوں کے نامہ اعمال دیکھ رہے ہیں اور کسی کو جنت میں بھیج رہے ہیں اور کسی کو دوزخ میں اور ہم سے پہلے کافی مخلوق کا حساب ہو چکا ہے اور دیکھا کہ ہم تین آدمی ہیں اور ہمارے پیچھے بھی کافی مخلوق آرہی ہے، ہماری باری آئی تو فرشتوں نے کہا جو بندہ درود خضریٰ پڑھا کرتا ہے اسے درزخ میں نہیں پھینکیں گے، یہ سن کر میں پیچھے کو دوڑا اور پیچھے جا کر بلند آواز سے درود شریف خضریٰ پڑھنا شروع کر دیا اور میرے دوست تھیوں کے ساتھ کیا معاملہ ہوا مجھے اس کا کچھ علم نہیں اور جب میری باری آئی تو فرشتوں نے مجھے بلایا اور پوچھا کہ تو درود شریف پڑھا کرتا ہے، ان میں سے ایک فرشتے نے کہا میں نے خود سنا ہے کہ یہ

پیچھے کھڑا ہو کر درود شریف پڑھ رہا تھا یہ سن کر فرشتوں نے کہا
 جاتو جنت، تیرا کوئی حساب نہیں ہے اور میں جب جنت کے
 دروازے کی دہلیز پر پہنچا تو میری آنکھ کھل گئی۔

والحمد لله رب العالمین والصلاة والسلام
 وعلیٰ الہ واصحابہ اجمعین .

﴿مرحلہ ۲﴾

﴿کثرت سے درود شریف پڑھنے والوں
 کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں﴾

اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے قرآن مجید میں فرمایا: قل

یا عبادى الذین اسرفوا علی انفسهم لا تقنطوا من

رحمة اللہ ان اللہ یغفر الذنوب جمیعاً . انہ هو الغفور

الرحیم . (قرآن مجید)

یعنی اے میرے پیارے حبیب آپ اپنے بندوں سے اپنے غلاموں سے فرمادیں اے میرے غلاموں (جو نمازیں پڑھ کر درود شریف پڑھ پڑھ کر میرے بندے بن چکے ہو) تم اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ بڑا ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

﴿سوال﴾

کیا واقعی درود شریف پڑھنے سے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں؟

﴿جواب﴾

پیشک گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور یہ حدیث پاک سے بھی ثابت ہے چنانچہ حدیث پاک میں ہے کہ ایک دن سیدنا ابی بن کعب صحابی رضی اللہ عنہ دربار رسالت میں حاضر ہوئے اور

عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں درود شریف زیادہ پڑھنا چاہتا ہوں لہذا فرمایا جائے کہ کتنا پڑھا کروں یہ سن کر سید العالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے میرے صحابی تو جتنا چاہے پڑھا کر یہ سن کر صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا میں چوتھا حصہ درود شریف پڑھ لیا کروں تو نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو جتنا چاہے پڑھ لیا کر لیکن اگر تو اس سے زیادہ کرے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے یہ سن کر سیدنا ابی بن کعب صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نصف (آدھا) درود شریف ہی نہ پڑھ لیا کروں تو امت کے والی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ماشئت . اے صحابی تو جتنا چاہے پڑھ لیا کر لیکن اگر تو اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لئے بہتر ہے یہ سن کر صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ پھر میں دو تہائی درود شریف ہی نہ پڑھ لیا کروں تو امت کے والی ﷺ

نے فرمایا تو جتنا چاہے پڑھ لیا کر لیکن اگر تو اس سے بھی زیادہ

کرے تو تیرے لئے بہتر ہے تو صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا
یا رسول اللہ تو کیا میں سارا درود شریف ہی نہ کر لوں؟ تو
رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے صحابی اگر تو سارا ہی

درود شریف کر لے تو اذایکفی ہمک ویکفر لک
ذنبک۔ (ترمذی شریف، مشکوٰۃ شریف، الزواجر)

یعنی اے میرے صحابی اگر تو سارا درود شریف ہی کر لے تو
تیری پریشانیاں ختم ہو جائیں اور تیرے سارے گناہ بخش دیئے
جائیں۔ (والحمد للہ رب العالمین)

﴿نتیجہ﴾ واقعی درود شریف پڑھنے سے گناہ بخش دیئے
جاتے ہیں۔

﴿ لیکن جو حقوق العباد ہیں

وہ معاف نہیں ہوں گے ﴾

عن محمد بن عبد اللہ بن حجاج قال کنا

جلوساً بفناء المسجد حیث یوضع الجنائز ورسول

اللہ ﷺ جالس بین ظہرینا فرفع رسول اللہ ﷺ

بصرہ قبل السماء فنظر ثم طأ طأ بصرہ ووضع یدہ

على جبهته قال سبحان الله سبحان الله ماذا نزل من

التشديد قال فسکتنا یومنا ولیلتنا فلم نرا لا خيراً حتی

اصبحنا قال محمد فسالت رسول اللہ ﷺ

ما التشديد الذی نزل قال فی الدین و الذی نفس

محمد بیدہ لو ان رجلاً قتل فی سبیل اللہ ثم عاش ثم

قتل فی سبیل اللہ ثم عاش ثم قتل فی سبیل اللہ ثم

عاش وعلیہ دین ما دخل الجنة حتی یقضی دینہ .

(رواہ احمد فی شرح السنۃ، مشکوٰۃ صفحہ ۲۵۴)

سیدنا محمد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک دن ہم
فنائے مسجد میں جہاں جنازے رکھے جاتے ہیں بیٹھے تھے اور
ہمارے درمیان سید العالمین صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ افروز تھے تو
اچانک رسول اکرم ﷺ نے نظر مبارک آسمان کی طرف اٹھائی
کچھ دیکھا پھر نظر مبارک نیچے کر لی اور دونوں ہاتھ مبارکہ
پیشانی مبارکہ پر رکھ کر فرمایا سبحان اللہ، سبحان اللہ کتنی سختی نازل ہوئی
ہے ہم ایک دن ایک رات انتظار میں رہے کہ (وہ کیا سختی ہے) پھر
صبح کو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ کیا سختی ہے یہ سن کر
فرمایا وہ دین (قرضہ) کے بارے میں سختی نازل ہوئی ہے پھر فرمایا:
مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے
اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید ہو جائے اور وہ پھر زندہ

ہو پھر شہید ہو جائے پھر زندہ ہو پھر شہید ہو جائے اور اس کے ذمہ دین (قرضہ) ہو وہ جنت نہیں جاسکتا تا وقتیکہ اس کا قرضہ ادا نہ کر دیا جائے۔

﴿ جانکنی کا مرحلہ ۳ ﴾

﴿ یعنی ملک الموت کا بندے کی جان نکالنا ﴾

اے میرے مسلمان بھائی اور مسلمان بہن جانکنی یہ کوئی معمولی بات نہیں بلکہ بڑا ہی کٹھن مرحلہ ہے حدیث پاک میں ہے:

ادنیٰ جبذات الموت بمنزلة مائة ضربة بالسيف .

(جامع صغیر)

یعنی موت کے جھٹکوں میں سے ادنیٰ جھٹکائیوں جیسے یکدم سو

تلوار مار دی جائے۔ (الامان الحفیظ)

میں نے ایک کتاب میں واقعہ پڑھا ہے کہ سیدنا عیسیٰ

روح اللہ علیہ السلام کی خدمت میں لوگوں نے عرض کیا کہ آپ موجودہ دور کے مردوں کو تو زندہ کر لیتے ہیں کسی پہلے مردے کو زندہ کر کے دکھائیں آپ نے فرمایا کس کو زندہ کروں لوگوں نے کہا آپ نوح علیہ السلام کے بیٹے کو زندہ کر کے دکھائیں سیدنا عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس کی قبر پر لے چلو تو لوگ آپ کو ایک ٹیلے کی طرف لے گئے وہاں عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: قم باذن اللہ . تو سیدنا نوح علیہ السلام کا بیٹا سر سے مٹی جھاڑتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا لوگوں نے اس سے سوال کیا کہ جانکنی کے متعلق کچھ بتائیں اس نے بتایا اتنے ہزار سال گذر چکے ہیں لیکن جانکنی کی تکلیف ابھی تک نہیں بھولی۔

الحاصل جانکنی کا مرحلہ اتنا سخت اور ہولناک ہے کہ بیان نہیں ہو سکتا لیکن درود پاک کو عقیدت محبت اور کثرت سے پڑھنے والے پر نہایت ہی آسان ہو جاتا ہے۔

﴿واقعہ نمبر ۱﴾

سعادة الدارين، القول البدیع اور دیگر معتبر کتابوں میں مذکور ہے کہ ایک (کثرت سے درود پاک پڑھنے والا) مریض نزع کی حالت میں تھا اس کا ایک دوست بیمار پرسی کے لئے آیا اور دیکھ کر سوال کیا اے دوست جانکئی کی تکلیف کا کیا حال ہے؟ اس نے جواب دیا مجھے تو کوئی تکلیف محسوس نہیں ہو رہی کیونکہ میں نے علماء سے سن رکھا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کے حبیب ﷺ پر درود شریف کی کثرت کرے اس کو اللہ تعالیٰ موت کی سختی سے امن دیتا ہے۔ الحمد للہ رب العالمین

﴿واقعہ نمبر ۲﴾

میری بیٹی کو اپریل 2008ء میں خواب آیا جو کہ مندرجہ ذیل ہے میری (ابوسعید غفرلہ) کی بیٹی نے بیان کیا کہ خواب میں

بتایا گیا کہ فلاں جگہ ایک بارہ تیرہ سالہ لڑکا فوت ہو گیا ہے لہذا
 میں اور ابا جی (ابوسعید غفرلہ) اور بچوں کے والد ہم تینوں وہاں
 تعزیت کے لئے پہنچ گئے جو کہ ایک گاؤں تھا وہاں جا کر دیکھا کہ وہ
 لڑکا فوت شدہ لیٹا ہوا ہے اس سے ابا جی نے پوچھا بیٹا سنا کہ کیسے
 جان نکلی تو اس نے بیان کیا کہ میں درود شریف پڑھا کرتا تھا مجھے
 ایک گلاب جیسا پھول سنگھایا گیا جس کی خوشبو بڑی ہی پیاری تھی۔
 پھر مجھے کچھ پتہ نہیں چلا اور میری جان نکل گئی پھر ابا جی (ابوسعید
 غفرلہ) نے پوچھا باقی لوگوں کا کیا حال ہو گا تو اس نے بتایا کہ جو
 روزانہ دو ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے گا اس کی جان بھی اسی طرح
 نکالی جائے گی اس پر آنکھ کھل گئی۔ والحمد لله رب العالمین
 مسلمان بھائیوں سے اپیل ہے کہ وہ اس واقعہ کو عبرت کی
 نگاہ سے پڑھیں اور اندازہ کریں کہ درود پاک کے دامن میں کیسی
 کیسی برکتیں اور بہاریں وابستہ ہیں۔

﴿واقعہ نمبر ۳﴾

سید محمد کردی رحمۃ اللہ علیہ نے ”باقیات صالحات“ میں لکھا ہے کہ میری والدہ ماجدہ نے مجھے بتایا کہ تیرے نانا جان جن کا اسم شریف محمد تھا انہوں نے مجھے وصیت کی تھی کہ جب میں فوت ہو جاؤں اور مجھے غسل دے لیا جائے تو چھت سے میرے کفن پر ایک سبز رنگ کا کاغذ گرے گا اس میں لکھا ہوگا کہ یہ محمد کے لئے آگ سے برأت نامہ ہے اس کاغذ کو میرے کفن میں رکھ دینا۔ چنانچہ جب تیرے نانا جان فوت ہو گئے اور ان کو غسل دے دیا گیا اور کفن پہنایا گیا تو کفن پر ایک کاغذ سبز رنگ کا گرا اس پر لکھا ہوا تھا: ہذہ برأۃ محمد العامل بعلمہ من النار۔ اور اس کاغذ کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہونے کی یہ نشانی تھی کہ جس طرف سے بھی پڑھو سیدھا ہی لکھا ہوا نظر آتا تھا۔

پھر میں نے اپنی والدہ ماجدہ سے پوچھا کہ میرے نانا جان کا عمل کیا تھا تو امی جان نے بتایا کہ ان کا عمل دائمی ذکر اور

درود شریف کی کثرت تھا۔

اللهم صل وسلم وبارک علی حبیبک رحمة
للعالمین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔

﴿واقعہ ۴﴾

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ
میری ملاقات حضرت ملک الموت علیہ السلام کے ساتھ ہوئی تو میں
نے عرض کیا اے ملک الموت میری جان تو آپ نے ہی نکالنی ہے تو
ملک الموت علیہ السلام نے فرمایا سید صاحب اور کون ہے جان تو ہر کسی
کی میں نے ہی نکالنی ہے۔ تو میں نے عرض کیا کہ جب میرا جانکنی کا
وقت آئے تو آپ سختی نہ کریں۔ یہ سن کر ملک الموت علیہ السلام نے
فرمایا سید صاحب آپ اللہ تعالیٰ کے حبیب ﷺ پر کثرت سے
درود شریف پڑھتے رہیں تو میرا آپ سے وعدہ ہے کہ میں سختی نہیں
کروں گا۔ (یہ مفہوم بیان کیا گیا ہے)۔

﴿ چوتھا مرحلہ ﴾

﴿ منکر نکیر کے سوالات و جوابات ﴾

منکر نکیر کے سوالات کا مرحلہ بڑا ہی سخت اور کٹھن ہے لیکن درود شریف کی کثرت کرنے والوں کے لئے بڑا ہی آسان ہو جاتا ہے۔ حبیب خدا سید الانبیاء ﷺ کا فرمان عالیشان ہے:

اکثروا من الصلاة علیّ لان اول ماتسئلون فی القبر عنی. (سعادة الدارين، کشف الغمہ)

اے میری امت تم مجھ پر درود زیادہ پڑھا کرو کیونکہ قبر میں سب سے اہم سوال میرے متعلق ہوگا۔

﴿ تنبیہ ﴾

قبر میں تین سوال ہوتے ہیں (اول) اللہ تعالیٰ کے متعلق (دوم) دین اسلام کے متعلق (سوم) رسول اللہ ﷺ کے متعلق

اور اس حدیث پاک میں جو لفظ ”اول“ ہے اس سے مراد پہلا ہے یا اہم اگر مراد پہلا لیں تو ساری احادیث مبارکہ کے خلاف ہوگا اور یہ درست نہیں لہذا یہاں اول سے اہم مراد ہے یعنی تینوں سوالوں سے اہم سوال میرے متعلق ہوگا کیونکہ اگر قبر والا حبیب خدا سید الانبیاء ﷺ کو پہچان گیا تو وہ تر گیا وہ پاس ہو گیا اس کی قبر جنت کا باغ بن جائے گی اگر نہ پہچان سکا تو وہ ٹیل ہو گیا اس کی قبر دوزخ کا گڑھا بنے گی۔ اور سرکارِ مدینہ ﷺ کی پہچان عشق و محبت کی بناء پر ہوگی جس کے دل میں رحمۃ للعالمین ﷺ کی جتنی محبت زیادہ ہوگی وہ اتنی ہی جلدی پہچان لے گا اور اگر دل محبتِ مصطفیٰ ﷺ سے خالی ہو تو وہ سرکارِ مدینہ ﷺ کو نہیں پہچان سکے گا اور درود شریف کی کثرت کرنے سے حبیب خدا ﷺ کی محبت بڑھتی ہے تو نتیجہ ظاہر ہے کہ درود شریف کو محبت شوق ذوق اور کثرت سے پڑھنے والا فوراً پہچان لے گا۔ اسی لئے

فرمان جاری ہوا کہ اکثر و امن الصلاة علیّ۔ اے میری امت تم مجھ پر درود شریف کثرت سے پڑھو تا کہ تم قبر میں مجھے جلد پہچان لو۔

اللهم صل وسلم وبارک علی حبیبک الذی بعثته رحمة للعالمین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین ۔
پھر یہ کہ درود شریف کو کثرت سے پڑھنے والوں کو قبر میں خود درود شریف جواب بتا دیتا ہے۔

﴿پانچواں مرحلہ﴾

﴿قبر کی تنہائی اور وحشت سے نجات﴾

حضرت شیخ شبلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا میرا ایک ہمسایہ فوت ہو گیا اور وہ کچھ دنوں کے بعد خواب میں مجھے ملا تو میں نے اس سے پوچھا اے میرے ہمسائے تیرا کیا حال ہے اور تیرے

ساتھ قبر میں کیا کچھ پیش آیا؟ اس نے کہا حضرت آپ کیا پوچھتے ہیں میرے ساتھ قبر میں بڑے بڑے ہولناک منظر پیش آئے اور منکر نکیر کے سوال و جواب کا وقت مجھ پر بڑا ہی مشکل تھا حتیٰ کہ میں نے گمان کیا شاید میرا خاتمہ ایمان پر نہیں ہوا اور جب عذاب کے فرشتوں نے مجھے پکڑنے کا ارادہ کیا تو میں کیا دیکھتا ہوں کہ میرے اور ان فرشتوں کے درمیان سے ایک نہایت نوری انسان پیدا ہو گیا جس کے جسم سے خوشبوئیں مہک رہی تھیں اور مجھے فرشتوں کے سوالوں کے جوابات بھی سکھاتا گیا اور میں پاس ہو گیا (پھر مجھے نہیں پتا چلا کہ کہاں گئے وہ عذاب والے فرشتے اور کہاں گئے منکر نکیر) پھر میں نے اس نوری انسان سے پوچھا کہ آپ کون ہیں میری مصیبت میں میری دستگیری کرنے والے اور مشکل میں کام آنے والے تو اس نوری انسان نے فرمایا میں وہ درود پاک ہوں جو کہ تو دنیا میں اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب ﷺ پر پڑھا کرتا

تھا اور میری ڈیوٹی لگائی گئی ہے کہ میں تیری ہر مشکل میں دستگیری کروں (لہذا میں قبر میں تیرے ساتھ حشر میں بھی تیرے ساتھ

پلصراط پر تیرے ساتھ اور تجھے جنت پہنچا کر ہی آؤں گا)

اللهم صل وسلم على النبي المختار سيد

الابرار زين المرسلين الاخيار وعلى آله واصحابه

الى يوم القرار.

اے میرے مسلمان بھائی کیا ہمیں بھی ضرورت ہے کہ اس

جائزگاہ وحشت اور تنہائی میں ہماری بھی کوئی دستگیری کرے ہمیں

بھی کوئی سوالوں کے جوابات پڑھاتا جائے اگر ہے ضرورت تو

آؤ آج ہی کمر بستہ ہو کر درود شریف کو تعداد مقرر کر کے اپنے

اوپر لازم کر لیں۔

والله تعالى الموفق ونعم الوكيل

﴿چھٹا مرحلہ عالم برزخ﴾

﴿یعنی قبر میں درود شریف کی برکتیں اور بہاریں﴾

بسم اللہ الرحمن الرحیم والحمد للہ رب
العالمین والصلوة والسلام علی حبیبہ ونبیہ ورسولہ
رحمة للعالمین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین . اما بعد!

﴿مثال﴾

ایک بہت بڑا بادشاہ ہو اس کے ہاں کچھ چھوٹی چھوٹی
کوٹھڑیاں بنی ہوئی ہوں جن میں نہ کوئی روشن دان، نہ کوئی کھڑکی،
نہ کوئی پنکھا، نہ صفائی، نہ کوئی اور سہولت اور ان کوٹھڑیوں میں مجھڑ
بھی سانپ بچھو بھی ہوں مٹی اور گندگی بھی ہو دوسری طرف بڑے
شاندار کمرے ہوں جن میں پنکھے بھی ہوں اے سی بھی اور قسمائتم
کے پھول اور خوشبوئیں بھی ہوں اور وہ کمرے بڑے ہی دلکش

ہوا دار ہوں۔

اس بادشاہ کے پاس دو قسم کے لوگ حاضر کئے جاتے ہوں
ایک مجرم لوگ جن کو بادشاہ ان گندی کوٹھڑیوں میں ڈال کر بند کر
دیتا ہے اور اندر ہی زبردست پہریدار مقرر کر دیئے جاتے ہیں جو ان کو
مارتے رہیں قسم قسم کی تکلیفیں دیتے رہیں اور ان کی کوئی شنوائی نہ ہو۔
دوسرے وہ لوگ جو کہ بادشاہ کے فرمانبردار اور پیارے
لوگ ہوں جن کو دیکھ کر بادشاہ خوش ہو جائے ان کو ان شاندار
کمروں میں اعزاز کے ساتھ بٹھا دیا جائے اور ان کی قسم قسم کی
نعمتوں سے تواضع کی جائے۔

میرے مسلمان بھائی ذرا سوچ کر بتائیں کہ ان دونوں قسم
کے لوگوں میں سے کون بہتر اور انعام یافتہ ہے اس بارے میں تو
آپ کا یہی جواب ہو گا کہ وہ جن کو دیکھتے ہی بادشاہ خوش ہوا اور
راضی ہو کر ان کی خدمت کے لئے خدام مقرر کر دے اور تاکید

کر دے کہ ان میرے مہمانوں کو کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ آنے دی جائے وہی بہتر ہیں۔

اب یہاں حبیب خدا سید الانبیاء باعث ایجاد عالم ﷺ

کا فرمانِ ذیشان سن لیں: من سرہ ان یلقى اللہ راضیا
فلیکثر الصلاة علیّ. (القول البدیع، کشف النعمہ، سعادت الدارین)

یعنی جس میرے امتی کو یہ پسند ہو کہ وہ جب اس بادشاہ حقیقی
 اللہ رب العالمین جل جلالہ کے دربار آئے اور وہ بادشاہ اس کو راضی
 اور خوش ہو کر ملے وہ اللہ تعالیٰ کے حبیب پر کثرت سے درود پاک
 پڑھے۔ اللہم صل وسلم وبارک علی حبیبک النبی
المختار سید الابرار زین المرسلین الاخیار وعلی الہ
واصحابہ الی یوم القرار والحمد للہ رب العالمین۔

اے میرے عزیز مسلمان بھائی میں آپ کو خیر خواہی کے طور
 پر مشورہ دیتا ہوں کہ آپ اپنے دل سے پوچھیں کہ آپ کو کس

گروپ میں شامل ہونا ہے اگر آپ کا یہ فیصلہ ہے کہ آپ اس معتوب گروپ میں شامل ہوں تو بے شک آپ نفس کو خوش رکھیں فلمیں دیکھیں گانے سنیں فحاشی و عیاشی بے راہ روی میں زندگی گزار دیں اور اگر آپ کے دل کا فیصلہ ہے کہ میں نے بادشاہ کے محبوب گروپ میں شامل ہونا ہے اور قبر میں تا قیامت جنت کی نعمتوں سے مستفیض اور بہرہ ور ہونا ہے تو نفس کو لات مار کر اس میدان میں کود پڑیں نمازیں پڑیں نیک کام کریں اور وقت نکال کر تعداد مقرر کر کے درود شریف کو وظیفہ بنالیں تو آپ دیکھیں گے کہ آنکھیں بند ہوتے ہی جنت کی بہاریں شامل حال ہوں گی اور آپ کی قبر جنت نظیر بن جائے گی۔

وما ذالك على الله بعزیز و صلی الله تعالیٰ

علیٰ حبیبہ و نبیہ و رسولہ سید العالمین و علیٰ آلہ

و اصحابہ اجمعین .

اب ذرا معتبر قسم کا واقعہ بھی پڑھ لیں جو کہ بڑے بڑے علماء کرام اور محدثین عظام نے اپنی اپنی کتابوں میں تحریر کیا ہے۔

﴿واقعہ ۱﴾

ایک آدمی جو کہ محبت سے شوق سے کثرت سے درود شریف پڑھا کرتا تھا وہ کاروبار کے سلسلہ میں مکہ مکرمہ گیا وہاں سے کچھ دنوں کے بعد بیمار ہو کر فوت ہو گیا اور مسلمانوں نے اسے غسل دیا کفن پہنایا جنازہ پڑھا اور قبرستان لے گئے اور جب دفن کرنے لگے تو وہاں پر ایک اللہ تعالیٰ کا ولی بھی پہنچ گیا جس کے دل کی آنکھیں روشن تھیں اور جب لوگ دفن کر کے قبر برابر کر کے واپس لوٹے تو وہ ولی اللہ وہیں پر ٹھہرے رہے اور دل کی آنکھوں سے دیکھا کہ منکر نکیر آئے اور معمولی سا حساب ہوا (خانہ پری کے طور پر) پھر قبر نے کھلنا شروع کر دیا اور وہ قبر تا حد نگاہ کھل گئی فراخ ہو گئی پھر دیکھا کہ ملک الموت علیہ السلام کبھی جنت سے لا کر

قالینیں بچھاتے ہیں کبھی قدیلیں لٹکاتے ہیں کبھی فرش فروش
لئے آرہے ہیں گویا اس کی قبر جنت کا باغ بن گئی (جیسے کہ حبیب
خدا سید الانبیاء ﷺ کا ارشاد مبارک ہے انما القبر روضة
من ریاض الجنة او حفرة من حفر النار . (او کما قال) یعنی
قبر یا تو جنت کے باغوں میں سے باغ بنے گی یا دوزخ کے گڑھوں
میں سے گڑھا بنے گی)۔

پھر اس اللہ والے نے جب دیکھا کہ اس بندے کی قبر
جنت کا باغ بن گئی ہے تو انہیں رشک آیا کہ کاش مجھے بھی اللہ تعالیٰ
ایسی قبر عطا کرے (دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی یہ رشک عطا
کرے اور ہم بھی کثرت سے محبت سے درود شریف پڑھ پڑھ کر
اپنی قبروں کو جنت کا باغ بنالیں) اور جب اللہ والے نے دل میں
یہ خیال کیا تو ملک الموت علیہ السلام مسکرائے اور فرمایا جیسے یہ بندہ
کثرت سے درود شریف پڑھا کرتا تھا آپ بھی کثرت سے درود

پاک پڑھیں تو اللہ تعالیٰ آپ کو بھی اس سے بہتر قبر عطا کرے گا۔

والحمد لله رب العالمین و صلی اللہ تعالیٰ علی
من اتخذه اللہ حبیباً فی الدنیا والاخرۃ و علی آلہ
و اصحابہ اجمعین۔

﴿ساتواں مرحلہ﴾

﴿قبر میں جسم کا صحیح و سالم رہنا﴾

بعض فقہ کی کتابوں میں مذکور ہے کہ کثرت سے درود شریف پڑھنے والے کا قبر میں جسم صحیح و سالم رہتا ہے۔

چنانچہ بہار شریعت میں ہے انبیاء علیہم السلام اور اولیائے کرام و علمائے دین و شہداء اور حافظان جو قرآن مجید پر عمل کرتے ہیں اور وہ جو منصب محبت پر قائم ہیں اور وہ جسم جس نے کبھی اللہ

عزوجل کی نافرمانی نہ کی ہو اور وہ جو اپنے اوقات درود شریف میں مستغرق رکھتے ہیں ان کی بدن کو مٹی نہیں کھا سکتی۔

(بہار شریعت حصہ اول صفحہ ۲۸)

﴿ واقعہ ﴾

اس کے ساتھ ایک ایمان افروز واقعہ بھی پڑھ لیں۔

حضرت شیخ سید محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ جو کہ درود شریف کے عاشق تھے اور کثرت سے درود پاک پڑھا کرتے تھے اور انہوں نے درود شریف کے متعلق کتاب بھی لکھی ہے ”دلائل الخیرات شریف“۔ جب ان کا وصال ہوا اور ان کو ”سوس“ میں دفن کیا گیا پھر ستر (۷۷) سال بعد ان کے جسم مبارک کو مراکش منتقل کرنے کے لئے قبر سے نکالا گیا تو ان کا جسم مبارک بالکل صحیح و سالم تھا حتیٰ کہ کفن بھی بوسیدہ نہیں ہوا تھا بلکہ یوں جیسے

کہ ابھی حجامت بنوا کر لیٹے ہیں بلکہ آپ کے جسم مبارک میں

زندوں کی طرح خون بھی رواں دواں تھا اور پھر کسی نے آپ کے رخسار مبارک پر برائے امتحان انگلی رکھ کر دبایا تو پہلے وہ جگہ سفید ہو گئی ز اں بعد سرخ ہو گئی جیسے کہ زندوں کے جسم میں خون رواں دواں ہوتا ہے اور یہ ساری بہاریں درود شریف کی کثرت کی وجہ سے تھیں۔ (مطالع المسرات)

دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی درود شریف کی کثرت کر کے یہ نعمت حاصل کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

﴿ آٹھواں مرحلہ ﴾

﴿ مرنے سے پہلے جنت کا مکان دکھایا جانا ﴾

جب حضرت عزرائیل ملک الموت علیہ السلام جان نکالنے کے لئے تشریف لاتے ہیں تو روزانہ ہزار بار درود شریف پڑھنے والے کو جب تک اس کا جنت والا مکان نہ دکھالیں اس کی جان

نہیں نکالتے۔ حدیث پاک میں ہے: کہ فرمایا رسول اکرم

حبیب محترم شفیع اعظم ﷺ نے: من صلی علی فی يوم الف

مرة لم يمت حتی یری مقعده من الجنة. (کشف الغمہ)

یعنی جو بندہ یومیہ ہزار بار درود شریف پڑھے تو جب تک

اس کو اس کا جنت میں مکان نہ دکھایا جائے اس کی جان نہیں نکالی جائے گی۔

اللهم صل وسلم علی من اتخذته حبیباً فی الدنيا

والآخرة .

اے میرے مسلمان بھائی تھوڑا سا علیحدہ بیٹھ کر تصور کر کہ

کتنا خوشی کا مقام ہے جب ملک الموت علیہ السلام جان لینے کیلئے

آئے ہوں اور ادھر فرمان جاری ہو جائے اے ملک الموت ذرا

ٹھہرو پہلے میرے حبیب کے اس امتی کو اس کا جنت کا مکان دکھا

لو پھر جان نکالنا نیز ذرا سوچ کہ ایسا خوش بخت مسلمان ان لوگوں

میں سے ہو سکتا ہے جن کے متعلق قرآن مجید فرما رہا ہے ۔

يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ . کہ جب فرشتے ان بد بختوں کی جان لینے آتے ہیں تو ان کے چہروں پر اور ان کی پشتوں پر فرشتے گریز مارتے ہیں ۔ (الامان الحفیظ) ہر گز ہر گز نہیں ہو سکتا۔

اے میرے مسلمان بھائی درود شریف کثرت سے پڑھنے والے کو کیوں ماریں جبکہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کو خوش کرنے کیلئے اسے جنت کا مکان دکھایا جا رہا ہے اللہم اجعلنا منہم۔
یا اللہ ہمیں بھی اپنے حبیب ﷺ کی ذات گرامی پر کثرت سے شوق سے ذوق سے درود شریف پڑھنے والوں میں سے کر۔
وما ذالک علی اللہ بعزیز۔

﴿نواں مرحلہ حشر و نشر﴾

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب
العالمین والصلاة والسلام علی حبیبہ رحمة للعالمین
وعلی آلہ واصحابہ اجمعین . اما بعد!

جب اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے حکم سے اللہ تعالیٰ کا مقرب فرشتہ
اسرافیل علیہ السلام صور پھونکنے کا توہر انسان مرد ہو یا عورت بچہ ہو یا
جوان یا بوڑھا سب کے سب زندہ ہو کر اپنی اپنی قبروں سے نکل کر
محشر کے میدان کی طرف رواں دواں ہوں گے اور میدان محشر میں
سب کے سب اولین و آخرین اگلے پچھلے، نیک و بد، کفار و مسلمین،
اپنے بیگانے سب کے سب اکٹھے ہوں گے سورج دس سال کی گرمی
پھینکتا ہوگا اور سروں کے قریب آجائے گا اور وہاں کوئی سایہ کوئی
چھت کوئی مکان اور بلڈنگ نہ ہوگی لوگ پسینہ میں شرابور ہوں گے
نفسی نفسی کا عالم ہوگا اور اتنی سخت گھبراہٹ ہوگی کہ ماں

بیٹے کی نہ بنے گی بیٹا ماں کو نہ جانے گا خاوند بیوی کو نہ پہچانے گا
 بیوی خاوند کو نہ پہچانے گی بھائی بھائی کا نہ بنے گا قرآن مجید میں اس
 کو یوں بیان کیا گیا ہے: **يَوْمَ يَفِرُ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ
 وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ لِكُلِّ امْرءٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ. اور وہ
 دن پچاس ہزار سال کا دن ہوگا اللہ تعالیٰ نے فرمایا: مقدارہ
 خمسين الف سنة یعنی اس دن کی مقدار پچاس ہزار سال ہوگی
 الحاصل وہ دن بڑا ہی سخت اور کٹھن ہوگا جس کی سختی ناقابل برداشت
 ہوگی، تو وہاں بھی درود پاک کی بہار آجائے گی میرے اور آپ کے
 آقاسب کے آقاسب کے بلجاسب کے ماویٰ حبیب خدا شافع یوم
 محشر ساقی کوثر ﷺ کا چمکتا و ملتا ارشاد گرامی ہے: ان انجاكم
 يوم القيامة من اهلها ومواطنها اكثر كم على
 صلاة. (شفاء شریف، سعادة الدارين، القول البدیع) ☆**

☆ اس کے متعلق رسالہ امت کی خیر خواہی کا مطالعہ کریں۔

یعنی اے میری امت قیامت کے دن تم میں سے محشر کے ہولوں اور سختیوں سے جلد از جلد نجات پانے والا وہ ہوگا جس نے مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا ہوگا۔ اللھم صل وسلم وبارک علیٰ حبیبک النبی الکریم رحمۃ للعالمین وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین الیٰ یوم الدین۔

﴿سواں مرحلہ عرش الہی کا سایہ﴾

وہ سخت ترین اور پریشان کن دن جو کہ پچاس ہزار سال پر پھیلا ہوا ہوگا ساری مخلوق اولین و آخرین سب کے سب جمع ہوں گے لوگ پسینہ میں شرابور اور پیاس کی وجہ سے بلبلا تے ہوں گے تو وہاں بھی درود پاک کی بہار آجائے گی، حکم الہی ہوگا اے فرشتو دیکھو دیکھو کتنی سختی ہے اور کتنی پریشانی بنی ہوئی ہے جلدی کرو جلدی کرو اور وہ بندے جو میرے حبیب جس کو میں نے سارے

جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے اس حبیب یکتا پر کثرت

سے محبت سے شوق و ذوق سے درود پاک پڑھتے رہے ان کو جلدی جلدی میرے عرش کے سایہ کے نیچے لے چلو جب کہ اس عرش کے سایہ کے سوا آج کوئی سایہ نہیں تاکہ ان میرے محبوب کے محبوبوں کو تکلیف نہ ہو فرمایا رسول اکرم حبیب محترم نبی مکرم ﷺ نے: ثلاثہ تحت ظل العرش يوم لا ظل الا ظله۔ یعنی تین قسم کے لوگ عرش الہی کے سایہ میں ہوں گے جبکہ اس عرش الہی کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔

وہ خوش نصیب اور خوش قسمت تین قسم کے لوگ کون ہوں گے۔ ایک وہ بندہ جس نے میرے کسی امتی کی پریشانی دور کی ہوگی دوسرا وہ بندہ جس نے میری سنت کو زندہ کیا ہوگا۔ (اللہ تعالیٰ ہمیں بھی انگریز کی نقالی چھوڑ کر سنت مصطفیٰ ﷺ پر عمل کرنے والا بنائے) تیسرا وہ بندہ جس نے دنیا میں میری ذات پر کثرت سے درود شریف پڑھا ہوا ہوگا۔ والحمد لله رب العالمین

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى النَّبِىِّ الْمَخْتَارِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ
 زَيْنِ الْمَرْسَلِينَ الْاَخْيَارِ وَعَلٰى آلِهِ وَاصْحَابِهِ الرَّائِىِّ يَوْمِ
 الْقَرَارِ.

﴿گیا رہواں مرحلہ حوض کوثر پرورد﴾

رحمت کائنات ﷺ نے فرمایا: لیرون علی الحوض

اقوام ما عرفهم الا بكثرة الصلاة على .

(کشف الغمہ، شفاء شریف، القول البدیع)

یعنی قیامت کے دن جو لوگ حوض کوثر پر پہنچ کر ٹھنڈا ٹھنڈا
 میٹھا میٹھا پانی نوش کریں گے ان کو درود پاک کی کثرت کی وجہ سے
 میں پہچانتا ہوں گا۔

﴿تشریح﴾

وہ ایماندار لوگ جو کہ محبت اور شوق سے حبیب خدا

شاہ انبیاء ﷺ کی ذات گرامی پر کثرت سے درود شریف پڑھتے رہے ہیں جب وہ حوض کوثر پر وارد ہوں گے تو میں اسی وجہ سے کہ وہ کثرت سے درود پاک پڑھنے والے ہیں دور سے ہی پہچان لوں گا۔

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی قدس سرہ نے محبت بھرے انداز میں فرمایا:

انا اعطینک الکوتر ساری کثرت پاتے یہ ہیں
 ماں جب اکلوتے کو چھوڑے آ آ کہہ کر بلاتے یہ ہیں
 باپ جہاں بیٹھے سے بھاگے لطف وہاں فرماتے یہ ہیں
 ٹھنڈا ٹھنڈا بیٹھا بیٹھا پیتے ہم ہیں پلاتے یہ ہیں
 اور حوض کوثر کی وہ شان ہے کہ جس نے ایک گھونٹ پی
 لیا پھر خواہ کتنی سخت گرمی ہو، پیاس نہیں لگ سکتی۔ اللہم ارزقنا
 هذا بفضلک و کرمک یا ارحم الراحمین .

﴿بار ہواں مرحلہ حساب کتاب﴾

وہ ایماندار جس نے دنیا میں محبت سے اور کثرت سے درود پاک پڑھا ہوا ہوگا جب اسے حساب کے لئے اللہ جبار و قہار کے دربار پیش کیا جائے گا تو رحمت کائنات والی امت ﷺ خود بنفس نفیس وہاں جلوہ افروز ہوں گے۔ اور خود اس کا حساب کرائیں گے۔

﴿حدیث پاک﴾

فرمایا حبیب خدا ﷺ نے: من صلی علی عسرا

صلی اللہ علیہ مائة ومن صلی علی مائة صلی اللہ علیہ

الفاء من زاد صباۃ و شوقا کنت له شفیعاً و شهیداً.

(القول البدیع)

جس نے میری ذات پر دس بار درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ

اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جس نے سو بار درود شریف

پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر ہزار رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو بندہ شوق و ذوق کے ساتھ اس سے بھی زیادہ پڑھے میں اس کے لئے موجود ہو کر شفاعت کروں گا۔

﴿ حدیث پاک ﴾

اکثروا من الصلاة على في يوم الجمعة وليلة

الجمعة فمن فعل ذلك كنت له شهيدا و شفيعا يوم
القيامة. (جامع صغیر)

یعنی اے میری امت تم میری ذات پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات درود پاک کثرت سے پڑھا کرو کیونکہ جو ایسا کرے گا میں (بوقت حساب) خود جلوہ افروز ہو کر اس کی شفاعت کروں گا۔

والحمد لله رب العالمین

میری بات بن گئی ہے تیرے بات کرتے کرتے

﴿ تنبیہ ﴾

کچھ لوگ جن کے دلوں میں بغض ہے وہ انٹ شنٹ باتیں بناتے ہیں کہ ایک نبی کہاں کہاں جائے گا۔ اس کے متعلق آپ (حاضر ناظر رسول ﷺ) کتاب کا مطالعہ کریں انشاء اللہ سب سوالوں کے جواب مل جائیں گے۔ واللہ تعالیٰ الموفق۔

اللهم صل وسلم وبارک علیٰ حبیبک الذی بعثته رحمة للعالمین وجعلته شفیعا وشہیدا یوم القيامة وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین۔

نیز فضائل درود شریف میں بحوالہ مواہب الدنیہ ہے۔

قیامت کے دن نیکی بدی وزن کرتے وقت اگر کسی مومن کی نیکیاں کم ہو گئیں تو اامت کے والی ﷺ ایک پرچہ انگشت کے برابر نکال کر اس بندے کی نیکی کے پلڑے میں رکھ دیں گے جس

سے نیکیوں کا پلہ بھاری ہو جائے گا یہ دیکھ کر وہ مومن عرض کرے گا

اے پیاری پیاری من موہنی صورت والے آپ کون ہیں؟ وہ

فرمائیں گے میں تیرا نبی ہوں اور یہ پرچہ وہ درود پاک ہے جو تو
دنیا میں پڑھتا تھا۔ اللهم صل وسلم وبارک علی الشفیع
المشفع یوم القیامۃ وعلی آلہ واصحابہ اجمعین .

میری بات بن گئی ہے تیری بات کرتے کرتے

﴿تیرا ہواں مرحلہ پل صراط پر نور﴾

پل صراط دوزخ کے اوپر کھینچی گئی ہے جو کہ بال سے باریک
تلوار سے تیز ہے اس پر سب نے گذر کر جنت جانا ہے۔

شرح عقائد میں ہے: والصراط حق و هو

جسر ممدود علی متن جہنم اذق من الشعر واحد من
السیف۔ یعنی پل صراط حق ہے (شک کرنے والا مسلمان ہی
نہیں) اور وہ ایک پل ہے جو کہ دوزخ کے اوپر کھینچی گئی ہے وہ

بال سے باریک اور تلوار سے تیز ہے اور وہاں سخت ترین اندھیرا

ہوگا ایسا اندھیرا کہ (الامان الحفیظ) لیکن درود شریف کی کثرت

کرنے والوں کو ایک نور عطا ہوگا جس سے سارے اندھیرے
چھٹ جائیں گے اور دنیا میں درود شریف پڑھنے والا خراماں
خراماں جنت پہنچ جائے گا۔ حدیث پاک میں ہے: عن ابی

هريرة رضي الله عنه ان رسول الله ﷺ قال للمصلي

على نور على الصراط ومن كان على الصراط من اهل

النور لم يكن من اهل النار. (دلائل الخیرات)

یعنی فرمایا سید العالمین ﷺ نے جو میرا امتی مجھ پر

درود شریف پڑھتا ہے اسے قیامت کے دن پل صراط پر نور عطا ہوگا

اور جس کو پل صراط پر نور مل گیا وہ دوزخ نہیں جائے گا۔

والحمد لله رب العالمین .

میری بات بن گئی ہے تیری بات کرتے کرتے

دوسری حدیث پاک میں ہے: زینوا مجالسکم

﴿ بالصلاة على فان صلاتكم على نور لكم يوم القيامة ﴾
(جامع صغیر شریف)

یعنی اے میری امت تم اپنی مجلسوں کو درود پاک سے مزین کرو (خوب بلند آواز سے درود شریف پڑھو) کیونکہ میری ذات پر درود پڑھنا تمہارے لئے قیامت کے دن نور ہوگا۔

اللهم صل وسلم وبارك على من اتخذته حبيباً
في الدنيا والاخرة وعلى اله واصحابه اجمعين .
کیوں میرے مسلمان بھائیو کیسی کیسی برکتیں اور بہاریں
درود پاک کے دامن کے ساتھ وابستہ ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں کثرت
سے درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

﴿نوٹ﴾

اس فرمان ذیشان پر جہی عمل ہوگا جب مجلس میں خوب ذوق
و شوق اور باواز بلند درود شریف پڑھا جائے لیکن دیکھنے میں

آیا ہے کہ کچھ عرصہ سے نمازی حضرات دو تین بار پڑھ کر خاموش ہو جاتے ہیں۔ وہ بھی بلند آواز سے نہیں پڑھتے تو کیا یوں مجلس کی زینت بنے گی (ہرگز نہیں) اللہ تعالیٰ ہمیں بیدار کرے۔

والله تعالى الموفق ونعم الوكيل

﴿چودھواں مرحلہ پلصراط پر سے گزرنا﴾

پلصراط پر سے گزرنا کوئی آسان کام نہیں ذرا علیحدہ بیٹھ کر گریبان میں منہ ڈال کر سوچیں کہ وہ پلصراط جو کہ بال سے باریک تلواریں سے تیز ہے اور اللہ تعالیٰ ہی جانے کہ وہ کتنی لمبی ہوگی اس پر سے گزرنا کیا اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی توفیق کے بغیر ممکن ہے ہرگز نہیں ہرگز نہیں تو ہمیں ابھی سے فکر کرنی چاہیے کہ اس کا کیا حل ہے کونسا ذریعہ اور وسیلہ ہے کہ ہم آسانی سے اور صحیح و سالم بغیر کسی رکاوٹ کے گزر جائیں اور پلصراط کو عبور کر کے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جنت جاودانی پہنچ جائیں۔

کیونکہ جو ایک بار جنت میں پہنچ گیا وہ کبھی بھی جنت سے نکالا نہیں جائے گا اسے ہمیشہ کے لئے خلود نصیب ہوگا اور پھر جنت ایسی پر بہار جگہ ہے کہ جو ایک مرتبہ پہنچ گیا پھر وہ لایبغون عنہا حوالا۔ وہ کبھی بھی کسی دوسری جگہ جانے کا خیال تک نہ کرے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمارے نصیب کرے۔

اس کا بہترین اور آسان ترین حل یہ ہے کہ ہم پابندی سے نمازیں پڑھیں اور درود شریف کی کثرت کریں تو وہ درود شریف ہمیں آسانی سے پار کر دے گا۔

﴿ حدیث پاک ﴾

سیدنا عبدالرحمن بن سمرہ صحابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک دن شافع محشر ساقی کوثر حبیب خدا ﷺ تشریف لائے اور فرمایا (اے میرے صحابہ بیٹھو میں تمہیں ایک خواب سناؤں) اے

میرے صحابہ میں نے رات کو ایک عجیب منظر دیکھا میں نے دیکھا

کہ (پلصراط سے لوگ گذر رہے ہیں) اور دیکھا کہ میرا ایک
امتی بھی پلصراط پر سے گذر رہا ہے کبھی وہ بیچارہ لڑھکتا ہے کبھی وہ
گرتا ہے کبھی اٹھتا ہے تو دیکھا کہ اس نے جو میری ذات پر درود
پڑھا ہوا تھا وہ آیا اور اس میرے امتی کو بازو سے پکڑ کر سیدھا
کر کے اسے پار کر دیا۔ (القول البدیع، سعادة الدارين)

اے میرے مسلمان بھائی اس ارشاد گرامی پر غور کر کہ اگر
بالفرض درود شریف کا اور کوئی بھی فائدہ نہ ہو۔ (حالانکہ دین و دنیا
کی ہزاروں برکتیں درود شریف کے ساتھ وابستہ ہیں) تو کیا یہ کم
ہے کہ تجھے بغیر کسی خوف و خطرے کے اس ہولناک اور جانگداز
مرحلے سے پار کر دے۔ ہم کب وقت نکالیں گے جب موت
کافرشتہ آجائے گا۔ انا لله وانا اليه راجعون۔

آگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں

سامان سو برس کا تو پل خبر نہیں

﴿پندرہواں اور سولہواں مرحلہ﴾

﴿دوزخ سے نجات کی راہداری اور

جنت میں داخلہ﴾

کثرت سے محبت سے درود شریف پڑھنے والے کو قیامت کے دن ایک عظیم الشان نور عطا ہوگا اور جس کو نور مل گیا اسے جہنم سے کیا سروکار۔

پڑھیے حدیث پاک فرمایا رحمت کائنات سید العالمین

ﷺ نے: للمصلي علي نور علي الصراط ومن كان

علي الصراط من اهل النور لم يكن من اهل النار.

(دلائل الخیرات)

یعنی میری ذات پر درود پاک پڑھنے والے کو پل صراط پر نور

عطا ہوگا اور جس کو نور عطا ہوگا اسے دوزخ سے کیا سروکار۔ (وہ

دوزخ نہیں جائے گا) اور جب دوزخ سے درود شریف پڑھنے والوں کو کوئی سروکار نہ ہو تو لامحالہ جنت داخل کر دیئے جائیں گے۔ کیونکہ تیسرا تو گھر ہی نہیں لہذا جب دوزخ سے بری ہے تو خراماں خراماں جنت بریں میں ہمیشہ ہمیشہ عیش کرے گا۔ خالدين فيها لا يبغيون عنها حولا۔

اللهم صل وسلم وبارك على من اتخذته حبيبا
في الدنيا والاخرة صلى الله تعالى عليه وعلى اله
واصحابه اجمعين۔

﴿ سب سے بڑا انعام ﴾

پھر کرم پر کرم اور انعام پر انعام یہ کہ آخرت کے جتنے بھی مرحلے ہیں خواہ وہ جتنی کا مرحلہ ہو یا بزرخ کا خواہ وہ حشر و نشر کا مرحلہ ہو یا عرش الہی کے سایہ کا وہ حساب کتاب کا مرحلہ ہو یا پل صراط کا وہ دوزخ سے نچنے کا مرحلہ ہو یا جنت میں داخلے کا مرحلہ

ہو درود شریف کی کثرت کرنے والوں کو رحمت کائنات باعث
ایجاد عالم شافع محشر ساقی کو ﷺ کا ساتھ اور قرب نصیب
ہوگا۔

﴿ حدیث پاک نمبر ۱ ﴾

ان اولی الناس بی یوم القيامة اکثرهم علی صلاة.

(سعادة الدارين)

یعنی لوگوں میں سے قیامت کے دن میرے زیادہ قریب وہ
ہوگا جس نے مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا ہوگا۔

﴿ حدیث پاک نمبر ۲ ﴾

ان اقربکم منی یوم القيامة فی کل مواطن اکثرکم

علی صلاة. (سعادة الدارين)

یعنی اے میری امت قیامت کے دن ہر جگہ میرے سب

سے زیادہ قریب وہ ہوگا جس نے میری ذات پر کثرت سے
درود پڑھا ہوگا۔

اور ظاہر ہے کہ جو بندہ قیامت کے دن رحمۃ للعالمین ﷺ
کے قریب ہوگا اسے کیا خطرہ۔

حشر میں ڈھونڈا ہی کریں قیامت کے سپاہی

پر وہ کس کو ملے جو تیرے دامن میں چھپا ہو

لہذا اے میرے مسلمان بھائی اے میرے آقا تاجدار مدینہ
ﷺ کے امتی کیا ہمیں بھی اس انعام کی ضرورت ہے یا نہیں اگر
ہے تو آج ہی کمر بستہ ہو جائیں اور تعداد مقرر کر کے کثرت سے
درود شریف پڑھنا شروع کر دیں کیونکہ معلوم نہیں کہ کب موت کا
فرشتہ آجائے پھر حسرت اور ندامت کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آئے گا۔

حسبنا الله ونعم الوكيل ولا حول ولا قوة

الا بالله العلی العظیم۔

﴿ سوال ﴾

قیامت کے دن اربوں کھربوں بندے ہونگے جنہوں نے دنیا میں کثرت سے درود شریف پڑھا ہوا ہوگا تو اللہ کا نبی ہر کسی کے ساتھ ہوگا کیا کسی کی عقل مانتی ہے؟

﴿ جواب ﴾

ملک الموت علیہ السلام ہر مرنے والے کے پاس فرشتوں کی دو جماعتوں کے ہمراہ پہنچتے ہیں اور مرنے والے پوری دنیا میں ایک ہی منٹ میں کئی ہزار مرتے ہیں فرض کیجئے کہ ایک منٹ میں دس ہزار فوت ہوتے ہیں تو ملک الموت علیہ السلام ایک ہی وقت ایک ہی منٹ میں دس ہزار کے پاس کیسے پہنچ جاتے ہیں اگر آپ کی عقل یہ مانتی ہے تو وہ کیوں نہیں مانتی؟ بس ایمان کی کمی ہے جس کی وجہ سے اس قسم کے اعتراضات دل میں پیدا

ہوتے رہتے ہیں: النفاق یورث الاعتراض

(نوٹ) کتاب حاضر و ناظر رسول علیہ السلام کا مطالعہ کریں یہ مسئلہ آسانی سے سمجھ میں آ جائے گا۔

وصلی اللہ علی حبیبہ سید العالمین اکرم
الاولین والآخرین و علی آلہ و اصحابہ الی یوم الدین

محتاج دعا:

ابوسعید محمد امین غفرلہ ولوالدیہ وللاحبابہ

رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ